خطبہ جمعہ

عام طور پر جب سورج عین سر پر ہو تو نماز پڑھنے کی مناہی ہے لیکن آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے جمعہ کی نماز نصف النہار کے وقت پڑھنے کی اجازت دی ہے

خطبہ جمعہ ارشاد فرمودہ سیدنا امیر المومنین حضرت مرزا طاہر احمد خلیفۃ المسیح الرابع ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز۔

فرمودہ ۱۷؍مارچ ۲۰۰۰ء بمطابق ۱۷؍امان ۱۳۷۹ھجری شمسی بمقام اسلام آباد۔ ٹلفورڈ، (برطانیہ)

(خطبہ جمعہ کا یہ متن ادارہ الفضل اپنی ذمہ داری پر شائع کر رہا ہے)

أشهد أن لا إله إلا الله وحده لا شريك له وأشهد أن محمداً عبده و رسوله۔

أما بعد فأعوذ بالله من الشيطان الرجيم۔ بسم الله الرحمٰن الرحيم ۔

الحمدلله رب العٰلمين ۔ الرحمٰن الرحيم ۔ مٰلك يوم الدين ۔ إياك نعبد و إياك نستعين ۔

اهدنا الصراط المستقيم ۔ صراط الذين أنعمت عليهم غير المغضوب عليهم ولا الضالين۔

چونکہ آج جمعہ کے بعد عصر کی نماز بھی جمع ہو گی اور جمعہ سے پہلے دو سنتیں سنت رسول اللہ صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے مطابق ضرور ادا کرنی چاہئیں تو عصر کے بعد عام طور پر یہ سنتیں نہیں پڑھی جاتیں۔ اس لئے میں یہ اعلان کر رہا ہوں کہ لوگوں کو میں دیکھ رہا ہوں کہ وہ نماز پڑھ رہے ہیں کھڑے ہو کے۔ مجھے بھی سنتیں ادا کرنی ہیں اس لئے انتظار کرلیں جب جمعہ کے خطبے کے بعد میں سنتیں ادا کروں گا نماز سے پہلے، اس وقت آپ سب لوگ بھی اپنی اپنی سنتیں ادا کر سکتے ہیں۔ اس کے بعد پھر انشاء اللہ نماز جمعہ ہو گی۔

اب نصف النہار کا وقت تو گزر بھی چکا ہے اور اس پہلو سے کوئی ایسا مسئلہ نہیں کہ سورج عین سر پر ہو تو نماز پڑھنے کی جو مناہی ہے ہم اس مناہی کا اس پہلو سے خیال کریں کہ بچ سکیں کہ جب نماز پڑھ رہے ہوں تو سورج سر پر نہ ہو۔ لیکن عجیب اتفاق ہے کہ اس پہلو سے جب میں نے بعض احادیث کا مطالعہ کیا تو جمعہ کے دن ایسی کوئی مناہی نہیں ہے اور جمعہ پڑھنے کے متعلق آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم نے واضح رخصت فرمائی ہے کہ جمعہ کی نماز کے وقت جب سورج سر پر آچکا ہو تو اس کا کوئی حرج نہیں۔ باقی اوقات میں خیال رکھا کرو مگر اس وقت اس کا کوئی نقصان نہیں ہے۔

چنانچہ ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ میں یہ حدیث ہے حضرت ابو قتادہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم سے روایت کرتے ہیں کہ آپ جمعہ کے دن کے علاوہ نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے کو ناپسند فرماتے تھے۔

(سنن ابی داؤد کتاب الصلوٰۃ باب الصلوٰۃ یوم الجمعۃ قبل الزوال)

"جمعہ کے دن کے علاوہ" یہ خاص توجہ کے قابل ہے کہ نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے سے منع کرتے تھے لیکن جمعہ کے دن نہیں۔ جمعہ کے دن نصف النہار کے وقت نماز پڑھنے کی اجازت دیا کرتے تھے۔

اسی طرح ابوداؤد کتاب الصلوٰۃ سے یہ دوسری حدیث بھی لی گئی ہے کہ حضرت إیاس بن سلمہ بن الاکوعؓ اپنے باپ سے روایت کرتے ہیں کہ ہم آنحضرت صلی اللہ علیہ وعلیٰ آلہ وسلم کے ساتھ جمعہ پڑھ کر چلے جاتے تھے اور دیواروں کا کوئی سایہ نہیں ہوتا تھا، یعنی جمعہ پہلے پڑھنا بھی جائز ہے یعنی ابھی دیواروں کا سایہ نہ شروع ہوا ہو یعنی نصف النہار سے پہلے کا وقت ہے تو دونوں صورتوں میں جمعہ کے دن یہ پابندیاں نہیں ہیں۔ لیکن آج تو حسن اتفاق کہہ لیں کہ ویسے ہی اب پابندیاں باقی نہیں رہیں تو آج یہ دو حدیثیں صرف میں نے آپ کے سامنے رکھنی تھیں۔ یہ بیان کرنے کے بعد اب میں خطبہ ثانیہ کے لئے بیٹھ جاتا ہوں۔